سوال

سودی کاروبار کرنے والے سے شادی کرنا

جواب

لحمد للہ.

ں :

ہ، اور یہ ایسا گناہ ہے جس کی حرمت کسی مسلمان پر مخفی نہیں، لیکن دنیاوی طمع ولالچ اور زیادہ مال کا حصول ہی لوگوں کو اس گناہ میں ان نافرمانوں کو لگائے ہوئے ہے، جس کی بنا پر وہ اللہ کی ناراضگی و غضب کا شکار بھی ہو رہے ہیں اور اس کے باعث سزا کے بھی مستحق ٹھر رہے ہیں.

والا دونوں ہی لعنتی ہیں، اور ان دونوں کو برابر کا گناہ حاصل ہوتا ہے، سود خور وہ شخص ہے جو سود پر قرض دے یعنی مال دے کر زیادہ حاصل کرے، اور سود کھلانے والا وہ ہے جو سود پر قرض لیتا ہے.

کہنا پڑتا ہے کہ بہت سارے لوگ اس گناہ میں پڑے ہوئے ہیں، اور اس سے بھی زیادہ خطرناک بات یہ ہے کہ اس کی حرمت کو بہت ہی چھوٹا سمجھا جاتا ہے، آپ دیکھیں گے کہ لوگ ایک دوسرے سے سوال کرتے پھرتے ہیں کہ وہ اپنا مال کہاں رکھتے ہیں؟ اور تم اس پر کتنا فائدہ لے رہے ہو! اور جھگڑا ہوتا۔

لوگ اپنی حالت کے متعلق سوچیں اور اپنی کلام کی حقیقت کو پہچانیں تو انہیں علم ہو جائے کہ وہ تو ایسا کام کر رہے ہیں جو سود سے بھی زیادہ گناہ کا باعث ہے اور وہ اس کو کم سمجھنا، اللہ ہی مدد کرنے والا ہے.

م :

جس شخص کا آپ کے لیے رشتہ آیا ہے اس کے متعلق گزارش ہے کہ :

. اس کی حالت مختلف ہونے کی بنا پر اس کا معاملہ مختلف ہو سکتا ہے، کیا اس کا یہ سودی کاروبار شادی کے بعد بھی جاری رہے گا، یا کہ وہ نادم ہے اور اس سے توبہ کرلیگا؟

ی حالت ہے تو ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ اس کو بطور خاوند قبول مت کریں، کیونکہ وہ اپنے کبیرہ گناہ پر مصر ہے.

ی دوسری حالت ہے تو پھر اسے بطور خاوند قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ اس کی سچی توبہ کرنے میں اس کی معاونت و مدد کرنی واجب ہے تا کہ وہ اس سودی قرض سے چھٹکارا حاصل کر سکے، یا پھر اس سے چھٹکارا حاصل کرلے جس کے نتیجہ میں زیادہ سود دینا پڑیگا.

اری نصیحت ہے کہ آپ ایسے شخص کو قبول مت کریں جو سودی کاروبار کرتا ہے حتی کہ جب تک وہ اپنے اس حرام عمل سے توبہ کا اعلان نہیں کرتا.

واللہ اعلم.